قانونی انتباہ مصنف سے تحریری اجازت کے بعد اس کتاب کی اشاعت کی اجازت ہے

نام کتاب	**وضو کوئیز**
مؤلف	**مولانا غیاث احمد رشادی**
صفحات	....
پہلا ایڈیشن	
تعداد اشاعت	ایک ہزار
ٹائٹل وکمپیوٹر کمپوزنگ	**محمد مجاہد خان،** رشادی کمپیوٹر سنٹر، واحد نگر، قدیم ملک پیٹ، حیدرآباد
قیمت	Rs.15/- روپئے

ناشر

مکتبہ سبیل الفلاح ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر اسوسی ایشن، رجسٹرڈ۔٦٧٥

متصل مسجد الفلاح، واحد نگر، قدیم ملک پیٹ، حیدرآباد، انڈیا۔فون 24551314، سیل:9849064724

ویب سائٹ:www.payaamerashadi.org

ای میل:rashadibooks@gmail.com فون وفیاکس:0091-04-24551314

ملنے کے پتے

- مکتبہ سبیل الفلاح ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر اسوسی ایشن، قدیم ملک پیٹ، حیدرآباد۔فون:24551314
- دکن ٹریڈرس، مغل پورہ، حیدرآباد۔ ❁ محمد مجاہد خان، نزد مسجد اکبری، اکبر باغ، ملک پیٹ. فون:9985359583
- کمرشیل بک ڈپو، چار مینار، حیدرآباد۔
- حسامی بک ڈپو، مچھلی کمان، حیدرآباد۔
- ہدیٰ بک ڈسٹری بیوٹرس، پرانی حویلی روڈ، حیدرآباد۔
- ہندوستان پیپر ایمپو ریم مچھلی کمان، حیدرآباد۔
- فرید بک ڈپو،نئی دہلی، ممبئی، مدراس۔
- رشادی بک سنٹر، مسجد باگ سوار، مجسٹک، بنگلور۔
- کلاسک آٹومٹیو، 324،سی۔ایم۔ایچ۔روڈ، اندرانگر، بنگلور۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

س : قرآن مجید کی کس سورت میں وضو کا حکم دیا گیا ہے؟

ج : سورۂ مائدہ میں وضو کا حکم دیا گیا ہے۔

س : سورۂ مائدہ کی کس آیت میں وضو کا حکم دیا گیا ہے؟

ج : سورۂ مائدہ کی آیت نمبر (   ) میں وضو کا حکم دیا گیا ہے۔

س : وہ آیت تلاوت فرمائیے جس میں وضو کا حکم دیا گیا ہے؟

ج : **یایھا الذین اٰمنوا اذا قمتم الی الصلوٰۃ فاغسلوا وجوھکم وایدیکم الی المرافق وامسحوا بروسکم وارجلکم الی الکعبین O**

س : وضو کرنے سے کونسے گناہ معاف ہو جاتے ہیں؟

ج : وضو کرنے سے صغیرہ (یعنی چھوٹے گناہ) معاف ہو جاتے ہیں۔

س : حدیث کی کس مشہور کتاب سے یہ ثابت ہے کہ وضو کرنے سے اللہ تعالیٰ صغیرہ گناہوں کو معاف کر دیتے ہیں؟

ج : بخاری شریف و مسلم شریف میں یہ حدیث مذکور ہے۔

س : وضو کے بعد کلمہ شہادت پڑھنے کی فضیلت کیا ہے؟

ج : حضور ﷺ نے فرمایا کہ جو کوئی مسنون طریقے سے وضو کرے اور اس کے بعد کلمہ شہادت پڑھے اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس دروازے سے چاہے جائے۔

س : کونسے اعضاء قیامت کے دن نہایت چمکدار اور روشن ہو جائیں گے؟

ج : وضو کا پانی جن اعضاء پر پڑتا ہے وہ اعضاء قیامت کے دن نہایت چمکدار اور روشن ہو جائیں گے۔

س : اعضاء وضو کے قیامت کے دن چمکدار ہونے کی روایت حدیث کی کس کتاب میں مذکور ہے؟

ج : بخاری شریف و مسلم شریف میں یہ روایت موجود ہے۔

س : باوضو نماز کے لئے مسجد جانے کی کیا فضیلت ہے؟

ج : باوضو نماز کے لئے مسجد جانے کی فضیلت یہ ہے کہ ہر قدم پر گناہ معاف ہوتے ہیں اور ثواب ملتا ہے۔

س : باوضو مسجد میں نماز کا انتظار کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

ج : باوضو مسجد میں نماز کا انتظار کرنے کی فضیلت یہ ہے کہ جتنا وقت انتظار میں گزرتا ہے وہ سب نماز میں شمار ہوتا ہے اور نماز کا ثواب ملتا ہے۔

س : ایسا وضو کرنے والے جن کی ایڑھیاں خشک رہ گئی ہوں ان کے بارے میں کیا وعید ہے

ج : ان کے بارے میں وعید یہ ہے کہ حضور ﷺ نے بعض لوگوں کو دیکھا کہ وہ وضو کر چکے تھے مگر ان کی ایڑھیاں کچھ خشک رہ گئی تھیں حضور ﷺ نے فرمایا بڑا عذاب ہے ایڑیوں کو دوزخ کا......

س : وضو کا فرض ہونا قرآن مجید سے تو ثابت ہے جیسا کہ سورۂ مائدہ کی آیت میں حکم ہے لیکن کیا حدیث سے بھی وضو کی فرضیت ثابت ہوتی ہے؟

ج : جی ہاں! بخاری اور مسلم نے حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اِرشاد فرمایا کہ جس شخص کا وضو نہیں ہے اس کی نماز قبول نہیں ہوگی جب تک کہ وہ وضو نہ کر لے۔

س : جنت کی کنجی نماز ہے اور نماز کی کنجی کیا ہے؟

ج : جنت کی کنجی نماز ہے اور نماز کی کنجی ''وضو'' ہے۔

س : اعضاءِ وضو کو جنت میں کس سے آراستہ کیا جائے گا؟

ج : مسلم نے حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اِرشاد فرمایا کہ جنت میں مومن کو زیوروہیں تک پہنچے گا جہاں تک وضو کا پانی پہنچتا ہے، یعنی اعضاءِ

وضو کو جنت میں زیور سے آراستہ کیا جائے گا۔

س : باوضو ہونے کے باوجود دوبارہ وضو کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

ج : ترمذی شریف نے حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت کیا ہے، حضور ﷺ نے اِرشاد فرمایا کہ جس شخص نے وضو پر وضو کیا اس کے لئے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

س : وضو ہونے کے باوجود وضو کب مستحب ہے؟

ج : جبکہ پہلے وضو کے بعد کوئی نماز پڑھ چکا ہو۔

س : کیا حدیث میں اچھی طرح وضو کرنے کی فضیلت آئی ہے؟

ج : ہاں! مسلم نے حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت کیا ہے رسول اللہ ﷺ نے اِرشاد فرمایا، ایسا شخص جو وضو کرے اور اچھا وضو کرے پھر کھڑا ہو اور دو رکعت نماز دل لگا کر اور توجہ وخضوع کے ساتھ پڑھے تو اس کے لئے جنت واجب ہوتی ہے۔

س : وضو کے بعد کلمہ شہادت پڑھنے کی فضیلت کیا ہے؟

ج : مسلم شریف نے حضرت عمرؓ سے روایت کیا ہے رسول اللہ ﷺ نے اِرشاد فرمایا تم میں سے جو کوئی بھی وضو کرے پس پورا پورا وضو کرے پھر کہے، **اشھدان الا الہ الا اللّٰہ واشھدان محمدًا عبدہ و رسولہ** تو اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں کہ جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔

س : کیا وضو کی نیت کرنا شرط ہے؟

ج : وضو کی نیت شرط نہیں ہے۔

س : وضو کی لفظی تعریف بیان کیجئے؟

ج : وضو کی لفظی تعریف پاکیزگی ہے۔

س : وضو کی شرعی تعریف کیا ہے؟

ج : خاص طریقہ سے پاکیزگی حاصل کرنے کا نام وضو ہے، شریعت کی اصطلاح میں وضو سے مراد خاص خاص اعضاء مثلاً چہرہ، ہاتھ اور پیر دھونا اور سر کا مسح کرنا ہے۔

س : کس قسم کے پانی سے وضو کرنا درست ہے؟

ج : آسمان سے برسے ہوئے پانی سے ندی، نالے، چشمے، کنویں، تالاب اور دریاؤں کے پانی سے وضو اور غسل کرنا درست ہے۔

س : کسی پھل یا درخت یا پتوں سے نچوڑے ہوئے عرق سے وضو کرنا درست ہے یا نہیں؟

ج : ہرگز درست نہیں ہے۔

س : کیا تربوز کے پانی یا گنے کے رَس سے وضو یا غسل درست ہے؟

ج : ہرگز درست نہیں ہے۔

س : اگر پانی میں کوئی پاک چیز مل جائے، مثلاً پانی میں کچھ ریت مل جائے جو پاک ہو یا پانی میں زعفران مل جائے اور اس بہت ہی ہلکا سا رنگ آجائے یا پانی میں صابن پڑ جائے کیا ایسی صورت میں ایسے پانی سے وضو کرنا درست ہے؟

ج : ہاں! درست ہے۔

س : اگر کوئی چیز پانی میں ڈال کر پکائی گئی جس کی وجہ سے پانی کا رنگ بدل گیا یا مزہ وغیرہ بدل گیا تو کیا ایسے پانی سے وضو یا غسل درست ہے؟

ج : درست نہیں ہے۔

س : اگر پانی میں دودھ مل گیا تو کیا ایسے پانی سے وضو درست ہے؟

ج : اگر پانی میں دودھ مل گیا تو اگر دودھ کا رنگ اچھی طرح پانی میں آگیا تو وضو درست نہیں اگر پانی میں دودھ کے گرنے سے رنگ نہیں بدلا تو وضو درست ہے۔

س : اگر پانی میں نجاست گر جائے تو کیا حکم ہے؟ کیا ایسے پانی سے وضو درست ہے؟

ج : جس پانی میں نجاست پڑ جائے اس سے وضو درست نہیں ہے چاہے وہ نجاست تھوڑی ہو یا بہت ہو۔

س : دہ در دہ حوض کسے کہتے ہیں؟

ج : ایسا بڑا حوض جو دس ہاتھ لمبا اور دس ہاتھ چوڑا ہو اور اتنا گہرا ہو کہ اگر چلو سے پانی

اٹھائیں تو زمین نظر نہ آئے۔ ایسے حوض کو دہ دردہ حوض کہا جاتا ہے۔

س : اگر دہ دردہ حوض میں نجاست گر جائے تو کیا اس حوض سے وضو کرنا درست ہے؟

ج : اگر حوض اتنا بڑا ہو جس کو دہ دردہ کہا جاتا اور اس میں نجاست گر جائے تو اس میں وضو کرنا درست ہے، ہاں! اگر نجاست کی وجہ سے پانی کا رنگ یا مزہ بدل جائے یا بدبو آنے لگے تو پھر ایسے حوض سے وضو کرنا درست نہیں ہے، ایسا حوض نجس کہلائے گا۔

س : ریل گاڑی کے بیت الخلاء کے نلوں سے جو پانی آتا ہے اس پانی سے وضو کرنا درست ہے؟

ج : اس سے وضو کرنا جائز و درست ہے۔

س : اگر کسی کافر شخص نے یا کسی بچہ نے پانی میں اپنا ہاتھ ڈال دیا تو کیا ایسے پانی سے وضو کرنا درست ہے؟

ج : کسی کافر شخص یا کسی بچہ کے پانی میں ہاتھ ڈال دینے سے پانی ناپاک نہیں ہوتا، ہاں! اگر اس شخص کے یا بچہ کے ہاتھ میں نجاست لگی تھی تو پانی ناپاک ہو جائے گا۔ چھوٹے بچوں کے ہاتھوں کا کوئی اعتبار نہیں ہوتا کہ وہ پاک ہی ہوں اس لئے اگر دوسرا پانی دستیاب ہو تو اس پانی سے وضو کرنے سے گریز کرنا ہی اچھا ہے۔

س : اگر پانی میں مچھر، بچھو، شہد کی مکھی، بھڑ وغیرہ مر جائے تو کیا اس سے پانی ناپاک ہو جائے گا۔

ج : ایسی جاندار چیز پانی میں مر جائے جس جاندار میں بہتا ہوا خون نہیں ہوتا تو پانی نجس نہیں ہوتا۔

س : ایسا پانی جو دھوپ میں گرم ہوا ہو کیا ایسے پانی سے وضو کرنا درست ہے؟

ج : ایسے پانی سے وضو کرنا درست تو ہے لیکن دھوپ سے جو پانی گرم ہوتا ہے اس کے استعمال سے سفید داغ ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔ اس لئے پرہیز کرنا بہتر ہے۔

س : کیا ناپاک جگہ پر بیٹھ کر وضو کرنا درست ہے؟

ج : درست نہیں ہے۔

س : نلوں کے ذریعہ بعض مرتبہ شروع میں بدبودار پانی آتا ہے پھر صاف پانی آنے لگتا ہے، ایسی صورت میں حکم کیا ہے؟

ج : جب تک بدبودار پانی کی حقیقت معلوم نہ ہو یا رنگ و بو سے ناپاکی کا پتہ نہ چلتا ہو اس وقت تک اس کے ناپاک ہونے کا حکم نہیں دیا جائے گا۔

س : اگر پانی کے سمپ میں یا پانی کی ٹنکی میں کوئی پرندہ گر کر پھول جائے اور مر جائے تو کیا حکم ہے؟

ج : پانی کے سمپ یا پانی کی ٹنکی میں اگر کوئی پرندہ گر کر پھول جائے اور مر جاے اور ٹھٹ جائے تو احتیاط یہ ہے کہ اگر ایسے پانی سے وضو کر کے نماز پڑھی جاتی رہی ہے تو تین دن کی نمازیں لوٹائی جائیں، ایک قول یہ ہے کہ جس وقت معلوم ہو کہ کوئی پرندہ پھولا ہوا ہے اور پھٹا ہوا ہے تو اسی وقت سے اس پانی کے نجس ہونے کا حکم گایا جائے گا، پہلے قول میں احتیاط ہے۔

س : ڈرم یا ڈبہ وغیرہ کو جب رنگ دیا جاتا ہے تو چند دنوں تک اس کے پانی میں رنگ کی بو یا رنگ کا ذائقہ محسوس ہوتا ہے کیا ایسے پانی سے وضو کرنا درست ہے؟

ج : ایسے پانی سے وضو اور غسل جائز ہے۔

س : وضو کرنے کے دوران اگر وضو کا استعمال کیا ہوا پانی جسم پر لگ جائے یا کپڑوں پر لگ جائے تو کیا حکم ہے؟

ج : وضو کے مستعمل پانی کے کپڑوں یا جسم پر لگنے سے نہ کپڑا ناپاک ہوتا ہے نہ جسم ناپاک ہوتا ہے۔

س : اگر ایک آدمی بے وضو ہو تو کیا ایسا شخص آب زمزم سے وضو کر سکتا ہے؟

ج : بے وضو آدمی کا زمزم سے وضو کرنا مکروہ ہے۔

س : اگر آدمی وضو سے ہو اگر وہ محض برکت کے لئے آبِ زمزم سے وضو کرے تو کیا یہ درست ہے

ج : درست ہے۔

س : اگرایسی مجبوری ہوکہ وضو کے لئے (آبِ زمزم کے سوا) دوسرا کوئی پانی نہ ہوتو کیا ایسی صورت میں آبِ زمزم سے وضوکرنا درست ہے؟

ج : اگر پانی ایک میل سے پہلے نہ ملے اور مجبوری ہوتو آبِ زمزم سے وضوکرنا جائز ہے۔

س : اگرایک آدمی بارش میں اتنی دیر ٹھہرا رہے جتنی دیر وضوکرنے میں لگتی ہے تو کیا اس کا وضو ہو جائے گا؟

ج : جی ہاں! اس کا وضو ہو جائے گا۔

س : اگر حوض کے اندر کوئی جانور گرکر مرگیا اور گل کر سڑ گیا اگر اس جانور کے گل سڑ جانے سے پانی کا رنگ یا بو یا مزہ بدل گیا ہوتو کیا اس حوض کے پانی سے وضوکرنا درست ہے

ج : ایسی صورت میں حوض کا پانی ناپاک ہو جائے گا اور اس پانی سے وضوکرنا درست نہیں ہوگا۔

س : کیا رات کوسوتے وقت وضو کرنا افضل ہے؟

ج : جی ہاں! رات کوسوتے وقت وضوکرنا یعنی وضو کے ساتھ سونا افضل ہے۔

س : اگر جماعت کھڑی ہوگئی ہوتو کیا صرف وضو کے فرائض ادا کر کے جماعت میں شامل ہونا چاہیئے یا وضو کے تمام آداب کی رعایت کرتے ہوئے اور وضو کی سنتوں کا اہتمام کرتے ہوئے وضوکرنا چاہیئے؟

ج : جماعت کھڑی ہو جائے جب بھی وضو کی سنتوں کا اہتمام کرنا چاہیئے اور کامل وضو کرنا چاہیئے۔

س : دونوں ہاتھوں سے وضوکرنے کے بجائے کیا ایک ہاتھ سے وضوکرنا درست ہے؟

ج : ایک ہاتھ سے وضوکرنا درست تو ہے لیکن سنت کے خلاف ہے، اگر عذر ہوتو گنجائش ہے۔

س : بعض لوگوں کوکلی کرنے پر منہ سے خون نکلتا ہے کچھ دیر کے بعد خون نکلنا بند ہو جاتا ہے ایسی صورت میں بڑی مشکل پیش آتی ہے، کیا اس مجبوری کی وجہ سے کلی کئے بغیر ہی وضو کر کے نماز پڑھ لے تو درست ہے؟

ج : ایسی حالت میں کلی نہ کرنا درست بغیر کلی کے نماز ہو جاتی ہے۔

س : اگر کسی نے عصر کی نماز کے لئے وضو کیا اور اسی وضو سے مغرب کی نماز ادا کی پھر اسی وضو سے عشاء کی نماز ادا کی اس کا وضو اس دوران نہیں ٹوٹا تو کیا اس طرح ایک ہی وضو سے کئی نمازیں پڑھنا درست ہے؟

ج : جی ہاں! درست ہے، ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھی جاسکتی ہیں، نیا وضو کرنا بہتر ہے

س : اگر وضو کے دوران ہوا خارج ہوگئی یا خون نکل گیا تو کیا ایسی صورت میں شروع سے دوبارہ وضو کرنا ضروری ہے؟

ج : ہاں! دوبارہ پھر سے وضو کرنا ضروری ہے، لیکن اگر کوئی شخص معذور ہے کہ مسلسل ہوا خارج ہوتی ہے تو پھر اس شخص کے لئے گنجائش ہے۔

س : مسجد میں جہاں پر نماز پڑھی جاتی ہے کیا ایسی جگہ وضو کرنا درست ہے؟

ج : مسجد میں جہاں پر نماز پڑھی جاتی ہے وضو کرنا درست نہیں ہے، ہاں! اگر اس طرح وضو کرے کہ پانی مسجد میں نہ گرے تو جائز ہے، احتیاط بہتر ہے۔

س : وضو کرنے کے بعد مسجد میں داخل ہوتے وقت مسجد کے فرش پر جو وضو کا پانی کے قطرات گرتے ہیں کیا وہ ناپاک ہوتے ہیں؟

ج : نہیں وہ قطرات ناپاک نہیں ہوتے۔

س : وضو کے دوران حوض میں چھینٹیں اعضاءِ وضو سے گرتے ہیں کیا ان چھینٹوں کے حوض ناپاک ہوجاتا ہے؟

ج : نہیں! ان چھینٹوں کے گرنے سے حوض ناپاک نہیں ہوتا، البتہ وضو کرتے وقت احتیاط کریں کہ حوض میں پانی کے چھینٹیں نہ گریں۔

س : وضو کرنے کے بعد بھیگے پاؤں سے مسجد میں داخل ہوجائے اور پیروں کی تری صفوں کو لگ جائے تو کیا صفیں ناپاک ہوجائیں گی؟

ج : وضو کے بعد پیروں کی تری صفوں کو لگنے سے صف ناپاک نہیں ہوتے۔

س : کیا قبر پر بیٹھ کر وضو کرنا درست ہے؟

ج : درست نہیں ہے۔

س : اگر کوئی شخص ایسی جگہ وضو کرے جہاں پر سے وضو کا پانی قبر پر گے تو کیا یہ جائز ہے؟

ج : جائز نہیں ہے۔

س : گھر سے وضو کر کے مسجد میں آنا افضل ہے یا مسجد پہنچ کر وضو کرنا افضل ہے؟

ج : گھر سے وضو کر کے مسجد میں آنا افضل ہے۔

س : گھر سے وضو کر کے مسجد جانے کی فضیلت کیا ہے؟

ج : حضور اکرم ﷺ نے فرمایا، جو شخص فرض ادا کرنے کے لئے وضو کر کے اپنے گھر سے نکلتا ہے تو اس کو اسی طرح ثواب ملتا ہے۔ جس طرح حج کرنے والے احرام باندھنے والے کو ثواب ملتا ہے۔

س : کیا غسل سے پہلے وضو کر لینا سنت ہے؟

ج : جی ہاں! غسل سے پہلے وضو کر لینا سنت ہے۔

س : اگر کسی نے غسل سے پہلے وضو نہیں کیا تو کیا اس کا غسل ہو جائے گا؟

ج : غسل سے پہلے وضو کرنا چاہئے غسل کے بعد پھر سے وضو کرنا ضرورت نہیں۔

س : بعض لوگ غسل کے بعد پھر سے وضو کرتے ہیں کیا یہ درست ہے؟

ج : درست نہیں ہے، غسل کے بعد وضو کا کوئی موقع ہی نہیں ہے۔

س : اگر غسل کے بعد وضو ٹوٹ جائے یا غسل کے دوران آخری مرحلہ میں وضو ٹوٹ جائے تو پھر سے وضو کرنا چاہئے یا نہیں؟

ج : اگر غسل کے دوران آخری مرحلہ میں وضو ٹوٹ جائے اس طرح کہ پھر سے اعضاءِ وضو پر پانی نہ بہے یا غسل کے بعد وضو ٹوٹ جائے تو پھر ایسی صورت میں پھر سے وضو کر لینا چاہئے۔

س : کیا برہنہ غسل کرنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

ج : برہنہ غسل کرنے سے وضو نہیں ٹوٹتا، برہنہ ہونے کی حالت میں اگر وضو بھی کیا تو وضو درست ہے

س : اگر نمازِ جنازہ کے لئے وضو کیا تو کیا اس وضو سے دوسری نماز پڑھ سکتے ہیں؟

ج : ہاں! اس وضو سے دوسری نماز پڑھ سکتے ہیں لیکن نمازِ جنازہ میں شریک ہونے کے لئے نماز چھوٹ جانے کے خوف سے وضو کے بجائے تیمّم کیا ہے تو اس تیمّم سے دوسری نمازیں نہیں پڑھ سکتے۔

س : اگر پانی نہ ملنے کی وجہ سے یا بیماری کی وجہ سے نمازِ جنازہ کے لئے تیمّم کیا تھا تو کیا اس تیمّم سے دوسری نماز پڑھی جاسکتی ہے؟

ج : ہاں! ایسی صورت میں اس تیمّم سے دوسری نماز پڑھی جاسکتی ہے۔

س : کیا گرم پانی سے وضو کرنا درست ہے؟

ج : ہاں! گرم پانی سے وضو کرنا درست ہے۔

س : اگر وضو کے دوران کوئی حصہ سوکھا رہ گیا، وضو کے بعد معلوم ہوا تو کیا دوبارہ وضو کرنا چاہئے یا جو حصہ سوکھا رہ گیا صرف اتنا دھو لینا چاہئے؟

ج : دوبارہ وضو کرنے کی ضرورت نہیں، صرف اتنا حصہ جو سوکھا ہے دھو لینا چاہئے۔

س : وضو کے دوران کوئی حصہ سوکھا رہ گیا وضو کے بعد محسوس ہوا تو کیا صرف اس سوکھے حصہ پر بھیگا ہوا ہاتھ پھیر لینا کافی ہے یا دوبارہ اس حصہ کو دھونا ضروری ہے؟

ج : دوبارہ اس سوکھے حصہ کو دھونا ضروری ہے۔ صرف بھیگا ہوا ہاتھ پھیر لینا کافی نہیں ہے

س : کیا کھڑے ہو کر وضو کرنا درست ہے؟

ج : بیٹھ کر وضو کرنا چاہئے، اس لئے کہ کھڑے ہو کر وضو کرنے میں چھینٹے کپڑوں پر پڑنے کا خدشہ ہوتا ہے، لیکن اگر مجبوری ہو تو کھڑے ہو کر وضو کرنے میں کوئی مضائقہ بھی نہیں ہے۔

س : آج کل گھروں میں واش بیسن لگے ہوئے ہوتے ہیں اور لوگ کھڑے ہو کر واش بیسن سے وضو کر لیتے ہیں کیا درست ہے؟

ج : افضل یہی ہے کہ بیٹھ کر وضو کریں لیکن یہ صورت بھی درست ہے۔

س : اگر وضو کرتے ہوئے سارے اعضاءِ وضو بیٹھ کر دھوئے اور کھڑے ہوکر پاؤں دھوئے تو کیا یہ درست ہے؟

ج : کھڑے ہوکر پاؤں دھونے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ اگر استعمال شدہ پانی سے حفاظت کھڑے ہوکر پاؤں دھونے میں ہوتو بہتر یہی ہے کہ کھڑے ہوکر پاؤں دھولیں۔

س : اگر کوئی شخص سر پر مصنوعی بال استعمال کرتا ہے ایسے شخص کے لئے یہ درست ہے کہ وہ انہی مصنوعی بالوں پر مسح کر لے؟

ج : پہلی بات یہ ہے کہ مصنوعی بالوں کا استعمال ہی درست نہیں ہے، اگر کوئی مصنوعی بال استعمال کرتا ہے تو اس کے لئے ان مصنوعی بالوں کو اتار کر مسح کرنا ضروری ہے ورنہ وضو نہ ہوگا۔

س : کس طرح منہ کر کے وضو کرنا مسنون ہے؟

ج : قبلہ کی طرف منہ کر کے وضو کرنا مسنون ہے۔

س : اگر قبلہ کی طرف منہ کر کے وضو کر رہا ہے تو اس صورت میں جب تھوکنے کی ضرورت پڑے تو کیا کرنا چاہئے؟ کیا قبلہ کی طرف تھوکنا درست ہے؟

ج : قبلہ کی طرف تھوکنا مکروہ ہے، اگر رُخ قبلہ کی طرف ہو اور نیچے زمین کی طرف تھوکے تو اس صورت میں مکروہ نہیں ہے۔

س : وضو میں ایک عضو کے خشک ہونے سے پہلے دوسرا عضو دھونا فرض ہے یا سنت؟

ج : وضو میں ایک عضو کے خشک ہونے سے پہلے دوسرا عضو دھونا سنت ہے، یعنی پے در پے دھونا

س : وضو کے اعضاء دھونے میں ترتیب سنت ہے یا فرض؟

ج : وضو کے اعضاء دھونے میں ترتیب سنت ہے فرض نہیں ہے۔

س : اگر ایک آدمی عذر کی وجہ سے سردی ہوجائے گی، وضو کے دوران ایک عضو کو دھوتا ہے پھر اس کو خشک کرتا ہے پھر دوسرا عضو دھوتا ہے کیا اس طرح عذر کی وجہ سے کرنا درست ہے

ج : عذر کی وجہ سے اعضاء وضو کا یکے بعد دیگرے دھونا اور خشک کرنا جائز ہے، مکروہ نہیں ہے۔

س : بعض لوگ وضو میں کہنیوں تک ہاتھ دھوکر پھر تین بار پانی بھی بہا لیتے ہیں بعض جگہ یہ رواج ہے اس طرح چھ مرتبہ دھونا ہو جاتا ہے، کیا اس طرح کسی عضو کا دھونا درست ہے؟

ج : اعضاءِ وضو کا تین سے زائد مرتبہ اس اعتقاد سے دھونا کہ یہ ثواب ہے یا سنت ہے تو مکروہ تحریمی ہے اور اس طرح کا اعتقاد نہیں ہے تو مکروہ تنزیہی ہے۔

س : کیا وضو میں ہر عضو کو تین مرتبہ دھونا حضور ﷺ سے ثابت ہے؟

ج : ہاں! وضو میں ہر عضو کو تین مرتبہ دھونا حضور ﷺ سے ثابت ہے۔

س : وضو میں اعضاءِ وضو کو تین مرتبہ دھونے کی حد کیوں مقرر کی گئی؟

ج : اگر اعضاءِ وضو کے دھونے میں حد متعین نہ ہوتی تو وہمی لوگ سارا دن ہاتھ پاؤں دھونے میں گزار دیتے اور ان کی نماز کا وقت بھی گزر جاتا اور پانی ہی اسراف بھی ہوتا

س : جس نماز کے وضو میں مسواک کی گئی ہو اس نماز کی فضیلت کیا ہے؟

ج : حضور ﷺ نے فرمایا کہ جس نماز کے لئے مسواک کی گئی وہ نماز اس نماز پر ستر درجہ فضیلت زیادہ رکھتی ہے جس کے لئے مسواک نہ کی گئی ہو۔

س : مسواک کرنے کے بعد مسواک کو دھونا مستحب ہے یا نہیں؟

ج : مسواک کرنے کے بعد مسواک کو دھو لینا مستحب ہے۔

س : احادیث میں مسواک کی اس قدر تاکید کی وجہ کیا ہے؟

ج : احادیث میں مسواک کی اس قدر تاکید کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ منہ کے سوا بیرونِ جسم میں کوئی اور حصہ ایسا نہیں ہے، جہاں اس قدر رطوبت اور غذا کے بقیہ اجزاء جمع رہتے ہوں اور ہوا نہ لگنے کی وجہ سے چونکہ منہ میں بدبو پیدا ہو جاتی ہے اس لئے آدمی بدبودار اور گندے منہ سے جب تلاوتِ قرآن کرتا ہے اور نماز پڑھتا ہے تو یہ بات اللہ تعالیٰ کو بھی ناپسند ہے اور پاکیزہ مخلوق فرشتوں کو بھی اس سے تکلیف ہوتی ہے۔

س : کیا مسواک کرنا سنت ہے؟

ج : ہاں! مسواک کرنا سنت ہے

س : مسواک کے استعمال کے سلسلہ میں امام ابوحنیفہؒ اور امام شافعیؒ کے درمیان کیا فرق ہے؟

ج : امام اعظم ابوحنیفہؒ کے نزدیک جب بھی وضو کیا جائے مسواک کی جائے جبکہ حضرت امام شافعیؒ کے نزدیک جب بھی وضو کیا جائے اور جب بھی نماز پڑھی جائے تو مسواک کیا جائے۔

س : مسواک کس درخت کی ہونی چاہیئے؟

ج : مسواک کسی کڑوے درخت مثلاً نیم وغیرہ کی ہونی چاہیئے اور اگر پیلو کے درخت کی ہو تو بہت بہتر ہے، حدیث میں پیلو کے درخت کی مسواک کا ذکر آیا ہے۔

س : مسواک کی لکڑی کی مقدار کیا ہے؟

ج : مسواک کی لکڑی موٹائی میں چھنگلیا انگلی کی بقدر ہو اور لمبائی میں ایک بالشت کے برابر ہو

س : اگر کسی کے پاس مسواک نہ ہو یا جس شخص کو مسواک کرنے سے تکلیف ہوتی ہو اس کو کیا کرنا چاہیئے؟

ج : اس شخص کو چاہیئے کہ اپنے سیدھے ہاتھ کی انگلی سے دانت مل کر منہ صاف کر لے۔

س : اگر مسواک کرنے کی وجہ سے دانتوں سے خون آتا رہے اور وضو کے بعد بھی دانتوں سے خون نکلے تو کیا دوبارہ وضو کرنا چاہیئے؟

ج : ہاں! ایسی صورت میں دوبارہ وضو کرنا چاہیئے۔

س : وضو کے دوران مسواک کرنے کے بعد بعض لوگ مسواک کو پیر کی انگلی اور انگوٹھے سے مسواک پکڑ لیتے ہیں کیا ایسا عمل سنت سے ثابت ہے؟

ج : نہیں! ایسا عمل سنت سے ثابت نہیں ہے۔

س : کیا مسواک صرف مردوں کے لئے مسنون ہے یا عورتوں کے لئے بھی عموماً عورتیں اس سنت سے دور ہیں؟

ج : مسواک کرنا عورت اور مرد دونوں کے لئے مسنون ہے۔

س : کیا ایک بالشت سے زیادہ بڑی مسواک رکھی جاسکتی ہے؟

ج : مسواک ایک بالشت سے زائد نہ رکھی جائے ایک بالشت ہوتو بہتر ہے کم ہوتو مضائقہ نہیں، پھر جس قدر چھوٹی ہوکر استعمال کے قابل رہے استعمال کی جاسکتی ہے۔

س : کیا روزے کی حالت میں مسواک کی جاسکتی ہے؟

ج : ہاں! روزے کی حالت میں بھی مسواک کی جاسکتی ہے۔

س : کن کن صورتوں میں مسواک کرنا مستحب ہے؟

ج : دانتوں پر میل آجانے کے وقت، سوکر اٹھنے کے بعد منہ میں بدبو آجانے کے وقت، خانۂ کعبہ میں داخل ہونے کے وقت، کسی مجلس میں جانے کے وقت، قرآن شریف پڑھنے کے بعد وضو کرنا مستحب ہے۔

س : کیا برش استعمال کرنے سے مسواک کی سنت ادا ہوجاتی ہے؟

ج : بہتر تو یہ ہے کہ سنت کی ادائیگی کے لئے مسواک کا استعمال کیا جائے، بعض اہل علم حضرات کے نزدیک برش استعمال کرنے سے بھی مسواک کی سنت ادا ہوجاتی ہے اور بعض اہل علم اس کے قائل نہیں ہیں۔

س : وضو کے واجب ہونے کی کیا کیا شرطیں ہیں؟

ج : وضو کے واجب ہونے کی یہ شرطیں ہیں۔(۱) مسلمان ہونا، کافر پر وضو واجب نہیں (۲) بالغ ہونا، نابالغ پر وضو واجب نہیں (۳) پانی کے استعمال پر قادر ہونا یعنی جس شخص کو پانی کے استعمال پر قدرت نہ ہو اس پر وضو واجب نہیں (۴) عاقل ہونا، دیوانہ پر اور بے ہوش آدمی پر وضو واجب نہیں (۵) نماز کا اس قدر وقت باقی رہنا کہ جس میں صرف وضو اور نماز کی گنجائش باقی ہو۔

س : وضو کے صحیح ہونے کی کتنی شرطیں ہیں؟

ج : وضو کے صحیح ہونے کی تین شرطیں ہیں۔(۱) جسم پر ایسی چیز کا نہ ہونا جس کی وجہ سے جسم پر پانی نہ پہنچ سکے، مثلاً موم یا چربی لگی ہو یا انگوٹھی تنگ ہو وغیرہ (۲) وضو کو توڑنے والی چیزیں وضو کرنے کی حالت میں نہ ہوں مثلاً وضو کے دوران ہوا خارج ہورہی ہو

بشرطیکہ معذور نہ ہو(۳) تمام اعضاءِ وضو پر پانی کا پہنچ جانا اس طرح کہ بال برابر بھی کوئی جگہ خشک نہ رہے۔

س : وضو میں کتنے فرض ہیں؟

ج : وضو میں چار فرض ہیں۔(۱) چہرہ کا دھونا (۲) دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت دھونا (۳) سر کا مسح کرنا (۴) دونوں پیروں کا دھونا

س : وضو میں چہرہ کتنی مرتبہ دھونا فرض ہے؟

ج : وضو میں چہرہ ایک مرتبہ دھونا فرض ہے۔

س : وضو میں چہرہ کتنی مرتبہ دھونا سنت ہے؟

ج : وضو میں چہرہ تین مرتبہ دھونا سنت ہے۔

س : آنکھ کا جو گوشہ ناک کے قریب ہوتا ہے کیا اس کا دھونا بھی فرض ہے؟

ج : ہاں! اس حصہ کا دھونا بھی فرض ہے۔

س : کیا وضو میں تھوڑی کا دھونا فرض ہے؟

ج : وضو میں تھوڑی کا دھونا فرض ہے بشرطیکہ داڑھی کے بال اس پر نہ ہوں یا اگر داڑھی کے بال اس قدر کم ہوں کہ جلد نظر آئے۔ اگر تھوڑی پر داڑھی کے بال اتنے زیادہ ہوں کہ جلد نظر نہ آئے تو فرض نہیں۔

س : ہونٹ کا وہ حصہ جو ہونٹ کے بند ہونے کے بعد دکھلائی دیتا ہے کیا اس حصہ کا دھونا بھی وضو میں فرض ہے؟

ج : ہاں! اس حصہ کا دھونا بھی فرض ہے۔

س : وضو میں چہرہ کے دھونے کی حد کیا ہے؟

ج : وضو میں چہرہ دھونے کی حد یہ ہے، پیشانی کے بالوں سے لے کر تھوڑی کے نیچے تک پیشانی کے بالوں سے لے کر تھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک ......

س : وضو میں دونوں ہاتھوں کا کہنیوں تک کتنی مرتبہ دھونا فرض ہے؟

ج : وضو میں دونوں ہاتھوں کا کہنیوں تک ایک مرتبہ دھونا فرض ہے۔

س : وضو میں دونوں ہاتھوں کا کہنیوں تک کتنی مرتبہ دھونا سنت ہے؟

ج : وضو میں دونوں ہاتھوں کا کہنیوں تک تین مرتبہ دھونا فرض ہے۔

س : انگلیوں کے درمیان بغیر خلال کے اگر پانی نہ پہنچے تو کیا پانی کا پہنچانا ضروری ہے؟

ج : جی ہاں! ایسی صورت میں ضروری ہے ورنہ وضو نہ ہوگا۔

س : وضو میں دونوں ہاتھوں کے دھونے کی حد کیا ہے؟

ج : وضو میں دونوں ہاتھوں کا انگلیوں کے پوروں سے لے کر کہنیوں تک یعنی کہنیوں سمیت دھونا ضروری ہے۔

س : وضو میں دونوں ہاتھوں کے دھوتے ہوئے کس بات کا خاص لحاظ رکھنا چاہئے؟

ج : اس بات کا خاص لحاظ رہے کہ کہنیوں کے پاس کی جگہ کہیں سوکھی تو نہیں رہ گئی، عموماً غفلت کی وجہ سے کہنیوں کا حصہ خشک رہ جاتا ہے۔

س : وضو کا تیسرا فرض سر کا مسح کرنا ہے لیکن یہ بتلائیے کہ سر کے مسح کی فرض مقدار کیا ہے؟

ج : احناف کے نزدیک چوتھائی سر یعنی پاؤ سر کا مسح فرض ہے۔

س : کیا سر کا مسح تین مرتبہ کرنا فرض ہے یا ایک مرتبہ؟

ج : سر کا مسح ایک مرتبہ کرنا فرض ہے۔

س : کیا سر کا مسح تین مرتبہ کرنا سنت ہے؟

ج : نہیں! سر کا مسح ایک ہی مرتبہ کرنا سنت بھی ہے اور فرض بھی......

س : کیا وضو میں آنکھ، ناک اور منہ کے اندر کے حصہ کا دھونا فرض ہے؟

ج : نہیں!

س : وضو کی پہلی سنت کیا ہے؟

ج : وضو کی پہلی سنت وضو کی نیت کرنا ہے۔

س : وضومیں نیت کا مطلب کیا ہے؟

ج : وضومیں نیت کا مطلب محض اِرادہ کرنا ہے کہ میں وضومحض ثواب اوراللہ کی رضامندی کے لئے کرتا ہوں۔

س : کیا زبان سے وضو کی نیت کرنا ضروری ہے؟

ج : زبان سے نیت کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

س : وضوکی دوسری سنت کیا ہے؟

ج : وضوکی دوسری سنت یہ ہے کہ " بسم اللّٰہ العظیم و الحمدللّٰہ علی دین الاسلام پڑھ کروضوشروع کرے"

س : وضوکی تیسری سنت کیا ہے؟

ج : وضوکی تیسری سنت یہ ہے کہ چہرہ دھونے سے پہلے دونوں ہاتھوں کوگٹوں تک دھوئیں

س : وضوکی چوتھی سنت کیا ہے؟

ج : وضوکی چوتھی سنت یہ ہے کہ تین بار کلی کریں۔

س : کیا کلی کرتے وقت تینوں مرتبہ نیا پانی لینا چاہئے؟

ج : ہاں! ہر بار نیا پانی لیں۔

س : کلی کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

ج : کلی کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کلی منہ بھر کر ہواور کلی کرنے میں اس قدر مبالغہ کرنے کہ پانی حلق کے قریب تک پہنچ جائے۔

س : اگر روزہ کی حالت میں ہوں تو کلی کرتے ہوئے کیا نہیں کرنا چاہئے؟

ج : اگر روزہ کی حالت میں ہوں تو کلی کرتے ہوئے مبالغہ نہیں کرنا چاہئے۔

س : روزہ کی حالت میں کلی کرتے ہوئے کیوں مبالغہ نہیں کرنا چاہئے؟

ج : اس لئے کہ ایسی صورت میں حلق میں پانی جانے کا ڈر رہتا ہے۔

س : وضوکی پانچویں سنت کیا ہے؟

ج : وضو کی پانچویں سنت یہ ہے کہ کلی کرتے وقت مسواک کی جائے۔

س : مسواک کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

ج : مسواک کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ مسواک سیدھے ہاتھ میں اس طرح لیں کہ مسواک ایک سرے کے قریب انگوٹھا اور دوسرے سرے کے نیچے چھوٹی انگلی اور درمیان میں اوپر کی جانب دوسری انگلیاں رکھیں، مٹھی باندھ کر نہ پکڑیں، پہلے اوپر کے دانتوں میں لمبائی میں مسواک کرے، پھر بائیں جانب اسی طرح مسواک کرے پھر نیچے کے دانتوں میں اس طرح کرے۔

س : وضو کی چھٹویں سنت کیا ہے؟

ج : وضو کی چھٹویں سنت ناک میں تین بار پانی لینا ہے۔

س : کیا ناک میں تین بار پانی لیتے ہوئے ہر بار نیا پانی لینا چاہئے؟

ج : ہاں! ہر بار نیا پانی لینا چاہئے۔

س : وضو کی ساتویں سنت کیا ہے؟

ج : وضو کی ساتویں سنت داڑھی کا خلال کرنا ہے۔

س : داڑھی کا خلال کتنی مرتبہ کرنا سنت ہے؟

ج : تین مرتبہ داڑھی کا خلال کرنا سنت ہے۔

س : جو شخص احرام کی حالت میں ہو کیا اس شخص کے لئے بھی داڑھی کا تین مرتبہ خلال کرنا سنت ہے؟

ج : احرام کی حالت میں جو شخص ہو اس کے لئے داڑھی کا تین مرتبہ خلال کرنا سنت نہیں ہے اس لئے کہ اس سے داڑھی کے بال ٹوٹ جانے کا اندیشہ ہے۔

س : داڑھی کا خلال کرنا کب مسنون ہے؟

ج : جبکہ داڑھی گھنی ہو۔

س : داڑھی کے خلال کا طریقہ کیا ہے؟

ج : داڑھی کے خلال کا طریقہ یہ ہے کہ داہنے چلو میں پانی لے کر تھوڈی کے نیچے کے بالوں کی جڑوں میں ڈالے اور ہاتھ کی پشت گردن کی جانب کر کے انگلیاں بالوں میں ڈال کر نیچے سے اوپر کی جانب لے جائے۔

س : وضو کی آٹھویں سنت کیا ہے؟

ج : وضو کی آٹھویں سنت یہ ہے کہ وضو میں ہاتھوں کو انگلیوں کی طرف سے دھونا شروع کرے کہنیوں کی طرف سے دھونا شروع نہ کرے۔

س : وضو کی نویں سنت کیا ہے؟

ج : وضو کی نویں سنت یہ ہے کہ کہنیوں تک تین بار دونوں ہاتھ دھونے کے بعد ہاتھوں کی انگلیوں کا تین بار خلال کیا جائے۔

س : وضو کی دسویں سنت کیا ہے؟

ج : وضو کی دسویں سنت یہ ہے کہ تین بار پیر دھونے کے وقت پیر کی انگلیوں کا ہر بار خلال کیا جائے۔

س : پیروں کی انگلیوں کا خلال کس طرح کرنا چاہیئے؟

ج : سیدھے پیر کی چھوٹی انگلی سے خلال شروع کرے اور بائیں پیر کی چھوٹی انگلی پر ختم کرے

س : ہاتھ کی کس انگلی سے پیروں کی انگلیوں کا خلال کرنا چاہیئے؟

ج : بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے پیروں کی انگلیوں کا خلال کرنا چاہیئے۔

س : وضو کی گیارھویں سنت کیا ہے؟

ج : وضو کی گیارھویں سنت یہ ہے کہ پورے سر کا ایک بار مسح کیا جائے۔

س : سر کے مسح کا طریقہ کیا ہے؟

ج : سر کے مسح کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہات تمام انگلیوں کے اور ہتھیلیوں کے ساتھ تر کر لئے جائیں اور سر کے آگے کے حصہ پر رکھ کر آگے سے پیچھے لے جائیں اور پھر پیچھے سے آگے لائیں

س : وضو کی بارہویں سنت کیا ہے؟

ج : وضو کی بارہویں سنت یہ ہے کہ سر کے مسح کے بعد کانوں کا مسح کریں۔

س : کیا کانوں کے مسح کے لئے از سر نو نئے پانی سے ہاتھوں کو تر کرنا چاہیے؟

ج : از سر نو نئے پانی سے کانوں کے مسح کے لئے ہاتھوں کو تر کرنا نہیں چاہیے، ہاں! اگر سر کے مسح کے بعد عمامہ یا ٹوپی کو ہاتھ لگائے جس کی وجہ سے ہاتھوں کی تری چلی جائے تو پھر دوبارہ ہاتھ تر کر کے کانوں کا مسح کرلے۔

س : کانوں کے مسح کا طریقہ کیا ہے؟

ج : کانوں کے مسح کا طریقہ یہ ہے کہ چھوٹی انگلی کو کان کے سوراخ میں ڈال کر حرکت دے اور شہادت کی انگلی سے کان کے اندرونی حصے کو اور انگوٹھے سے کانوں کی پشت پر مسح کرے۔

س : وضو کی تیرھویں سنت کیا ہے؟

ج : وضو کی تیرھویں سنت یہ ہے کہ اعضاء وضو میں ہر عضو کو تین بار اس طرح دھوئیں کہ ہر بار پورا عضو دھل جائے۔

س : وضو کی چودھویں سنت کیا ہے؟

ج : وضو کی چودھویں سنت یہ ہے کہ وضو اسی ترتیب سے کریں جو ترتیب مشروع ہے۔

س : وضو میں اعضاء وضو کے دھونے کی ترتیب کیا ہے؟

ج : پہلے دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا، پھر کلی کرنا، پھر ناک میں پانی لینا، پھر منہ دھونا، پھر ڈاڑھی کا خلال کرنا، پھر ہاتھوں کا کہنیوں سمیت دھونا، پھر انگلیوں کا خلال کرنا، پھر سر کا مسح کرنا، پھر کانوں کا مسح کرنا، پھر پیروں کا دھونا پھر پیروں کی انگلیوں کا خلال کرنا۔

س : وضو کی پندرھویں سنت کیا ہے؟

ج : وضو کی پندرھویں سنت یہ ہے کہ سیدھے عضو کو پہلے اور بائیں عضو کو بعد میں دھوئیں۔

س : وضو کی سولھویں سنت کیا ہے؟

ج : وضو کی سولھویں سنت یہ ہے کہ ایک عضو کے دھونے کے بعد دوسرے عضو کے دھونے

میں اس قدر دیر نہ کریں کہ پہلا عضو خشک نہ ہو۔

س : وضو کی سترھویں سنت کیا ہے؟

ج : وضو کی سترھویں سنت یہ ہے کہ اعضاء وضو کے دھوتے ہوئے اعضاء کو ہاتھ سے ملے اور ہاتھ کو اعضاء پر پھیرے......

س : وضو میں کتنے مستحب ہیں؟

ج : وضو میں چودہ مستحب ہیں۔

س : وضو کا پہلا مستحب کیا ہیں؟

ج : وضو کا پہلا مستحب یہ ہے کہ وضو کرنے کے لئے کسی اونچے مقام پر بیٹھے تا کہ استعمال شدہ پانی جسم اور کپڑوں پر نہ پڑے

س : وضو کا دوسرا مستحب کیا ہے؟

ج : وضو کا دوسرا مستحب یہ ہے کہ وضو کرتے وقت قبلہ رو ہو کر بیٹھیں۔

س : وضو کا تیسرا مستحب کیا ہے؟

ج : وضو کا تیسرا مستحب یہ ہے کہ وضو کا برتن مٹی کا ہو(آج کل مٹی کے برتن کا استعمال ہی کم ہے جس برتن کی سہولت ہو اس برتن سے وضو کر لیں ویسے آج کل کا استعمال عام ہے)

س : وضو کا چوتھا مستحب کیا ہے؟

ج : وضو کا چوتھا مستحب یہ ہے کہ وضو کرنے میں کسی سے مدد نہ لیں، اگر عذر ہو تو کوئی حرج نہیں ہے

س : وضو کا پانچواں مستحب کیا ہے؟

ج : وضو کا پانچواں مستحب یہ ہے کہ اعضاء کو جہاں تک دھونا فرض یا واجب ہے اس سے تھوڑا سا زیادہ دھوئیں

س : وضو کا چھٹواں مستجب کیا ہے؟

ج : وضو کا چھٹواں مستحب یہ ہے کہ سیدھے ہاتھ سے کلی کرے اور ناک میں پانی ڈالے

س : وضو کا ساتواں مستحب کیا ہے؟

ج : وضو کا ساتواں مستحب یہ ہے کہ بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرے

س : وضو کا آٹھواں مستحب کیا ہے؟

ج : وضو کا آٹھواں مستحب یہ ہے کہ آنگوٹھی وغیرہ اگر ایسی ہو کہ جسم تک پانی پہنچنے سے روکے تو انگوٹھی وغیرہ کو حرکت دے

س : وضو کا نواں مستحب کیا ہے؟

ج : وضو کا نواں مستحب یہ ہے کہ کانوں کے مسح کے وقت داہنے ہاتھ سے پانی ڈالے اور بائیں ہاتھ سے ملے

س : وضو کا دسواں مستحب کیا ہے؟

ج : وضو کا دسواں مستحب یہ ہے کہ پیر دھوتے وقت داہنے ہاتھ سے پانی ڈالے اور بائیں ہاتھ سے ملے

س : وضو کا گیارھواں مستحب کیا ہے؟

ج : سردیوں کے موسم میں پہلے ہاتھ پیروں کو تر ہاتھ سے ملیں تا کہ تمام عضو دھوتے وقت پانی آسانی سے پہنچ جائے کیونکہ پیر پھٹنے کی وجہ سے پانی کا پہنچنا مشکل ہوتا ہے۔

س : وضو کا بارہواں مستحب کیا ہے؟

ج : وضو کا بارہواں مستحب یہ ہے کہ ہر عضو دھوتے وقت یا مسح کرتے وقت بسم اللہ پڑھیں

س : وضو کا تیرھواں مستحب کیا ہے؟

ج : وضو کا تیرھواں مستحب یہ ہے کہ وضو میں اور وضو کے بعد جو دعائیں احادیث شریفہ میں آئی ہیں یہ دعائیں پڑھیں

س : وضو کا چودھواں مستحب کیا ہے؟

ج : وضو کا چودھواں مستحب یہ ہے کہ وضو کے بچے ہوئے پانی کو کھڑے ہو کر پیئیں

س : وضو میں کتنی چیزیں مکروہ ہیں؟

ج : وضو میں نو چیزیں مکروہ ہیں۔

س : وضو کا پہلا مکروہ کیا ہے؟

ج : وضو کا پہلا مکروہ یہ ہے کہ جو چیزیں وضو میں مستحب ہیں ان کے خلاف کیا جائے۔

س : وضو کا دوسرا مکروہ کیا ہے؟

ج : وضو کا دوسرا مکروہ یہ ہے کہ پانی ضرورت سے زیادہ خرچ کیا جائے۔

س : وضو کا تیسرا مکروہ کیا ہے؟

ج : وضو کا تیسرا مکروہ یہ ہے کہ پانی اس قدر کم خرچ کیا جائے کہ جس سے اعضاء بھی ٹھیک طریقہ سے پاک وصاف نہ ہوں۔

س : وضو کا چوتھا مکروہ کیا ہے؟

ج : وضو کا چوتھا مکروہ یہ ہے کہ وضو کے دوران بلا عذر دنیا کی بات کی جائے۔

س : وضو کا پانچواں مکروہ کیا ہے؟

ج : وضو کا پانچواں مکروہ یہ ہے کہ بغیر عذر کے اعضاء وضو کے علاوہ دوسرے عضو دھوئے جائیں

س : وضو کا چھٹواں مکروہ کیا ہے؟

ج : وضو کا چھٹواں مکروہ یہ ہے کہ منہ اور دوسرے اعضاء پر زور سے چھینٹے مارے جائیں

س : وضو کا ساتواں مکروہ کیا ہے؟

ج : وضو کا ساتواں مکروہ یہ ہے کہ تین بار سے زیادہ اعضاءِ وضو دھوئیں

س : وضو کا آٹھواں مکروہ کیا ہے؟

ج : وضو کا آٹھواں مکروہ یہ ہے کہ نئے پانی سے تین بار مسح کیا جائے۔

س : وضو کا نواں مکروہ کیا ہے؟

ج : وضو کا نواں مکروہ وضو کے بعد ہاتھوں کا پانی جھٹکنا ہے۔

س : وضو کا مسنون ومستحب طریقہ بتلائیے؟

ج : وضو کا مسنون و مستحب طریقہ یہ ہے کہ وضو کے لئے کسی پاک برتن میں پانی لے کر اونچے مقام پر قبلہ رو ہو کر بیٹھے اور دل میں اِرادہ کرے کہ میں یہ وضو خالص اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے

اور ثواب حاصل کرنے کے لئے کرتا ہوں۔ پھر بسم اللہ العظیم و الحمدللہ علی دین الاسلام پڑھ کر سیدھے چلو میں پانی لے اور دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک مل مل کر دھوئے ، اسی طرح تین بار کرے پھر داہنے ہاتھ کے چلو میں پانی لے کر کلی کرے اور مسواک کو داہنے ہاتھ میں اس طرح پکڑے کہ چھوٹی انگلی مسواک کے ایک سرے پر اور انگوٹھا مسواک کے دوسرے سرے کے قریب اور باقی انگلیاں مسواک کے دوسرے سرے کے قریب اور باقی انگلیاں مسواک کے اوپر ہوں اور اوپر کے دانتوں کے طول میں داہنی طرف سے ملتا ہوا بائیں طرف لائے پھر اسی طرح نیچے کے دانتوں کو ملے پھر تین مرتبہ کلی کرے، پھر ناک میں پانی لے، داہنے ہاتھ کے چلو میں پانی لے کر ناک میں اس طرح لے کہ نتھوں کی جڑ تک پانی پہنچ جائے اور بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرے، اس طرح تین بار کرے اور ہر بار نیا پانی لے، پھر دونوں چلووں میں پانی لے کر تمام منہ کو مل کر دھوئے اس طرح کہ کوئی جگہ بال برابر بھی چھوٹنے نہ پائے ، پھر داڑھی کی جڑ تک تر کرے اور ہاتھ کی پشت گردن کی طرف کر کے انگلیاں بالوں میں ڈال کر نیچے سے اوپر کی جانب لے جائیں، اسی طرح دو مرتبہ اور منہ دھوئے تا کہ تین مرتبہ منہ دھل جائے، تین بار سے زیادہ منہ نہ دھوئے ، پھر داہنے چلو میں پانی لے کر کہنیوں تک بہادے اور مل کر دھوئے کہ ایک بال برابر بھی خشک نہ رہ جائے ، اسی طرح دوبارہ داہنے ہاتھ کو دھوئے پھر اسی طرح تین بار بائیں ہاتھ دھوئے ، پھر دونوں ہاتھوں کو تر کر کے پورے سر کا مسح اس طرح کرے کہ دونوں ہتھیلیاں مع انگلیاں کے سرے کے اگلے حصے پر رکھ کر آگے سے پیچھے لے جائے اور پھر پیچھے سے آگے لے آئے اور ان ہی ہاتھوں سے اگر خشک نہ ہو گئے ہوں ورنہ دوسری دفعہ تر کر کے کانوں کا مسح کرے اس طرح کہ چھوٹی انگلی دونوں کانوں کے سوراخ میں ڈالے اور سر کا مسح ایک ہی بار کرے، پھر داہنے ہاتھ سے سیدھے پیر پر پانی ڈالے اور بائیں ہاتھ سے سیدھا پیر تین مرتبہ دھوئے اور ہر بار پیر کی انگلیوں کا بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے خلال کرے، پھر بایاں پیر دھوئے وضو کے بعد کلمہ شہادت پڑھے اور یہ دعاء پڑھے۔

اللھم اجعلنی من التوابین واجعلنی من المتطھرین O

کلمہ شہادت پڑھتے وقت آسمان کی طرف دیکھنا حضور ﷺ سے ثابت ہے۔

س : اگر ناخنوں میں کوئی چیز مثلاً مٹی یا آٹا جم جائے تو کیا ناخنوں سے اس کا نکالنا ضروری ہے؟

ج : ہاں! ناخنوں میں اگر ایسی کوئی چیز جم جائے تو ضروری ہے کہ پہلے اس کو نکال دیا جائے تا کہ پانی ناخنوں کی جڑوں تک پہنچ جائے۔

س : اگر ناخنوں پر مہندی لگی ہوئی ہو تو کیا اس سے وضو ہو جائے گا؟

ج : ہاں! ہو جائے گا۔

س : اگر ایسا روغن ہاتھوں کو لگ جائے جس کی تہہ جم جاتی ہے تو کیا اس کا وضو سے پہلے نکال لینا ضروری ہے؟

ج : جی ہاں! ضروری ہے ورنہ وضو نہ ہوگا۔

س : اگر کسی شخص کے ہاتھ کا کچھ حصہ کٹا ہوا ہے تو کیا باقی حصہ کا دھونا ضروری ہے؟

ج : اگر کسی شخص کے ہاتھ ک کچھ حصہ کٹا ہوا ہے تو واجب ہے کہ جو حصہ باقی ہے اس کو دھویا جائے۔

س : اگر وہ پورا عضو جس کا دھونا فرض تھا کٹ گیا مثلاً ہاتھ کہنیوں تک کٹ گیا ہے تو کیا حکم ہے؟

ج : ایسی صورت میں اس ہاتھ کے دھونے کا حکم بھی ساقط ہو جائے گا۔

س : وضو میں ہاتھوں اور پیروں کی انگلیوں کا خلال ہاتھوں اور پیروں کو دھونے سے پہلے کرنا چاہئے یا چھونے کے بعد......؟

ج : ہاتھوں یا پیروں کے دھونے کے بعد انگلیوں کا خلال کرنا چاہئے یہی افضل ہے۔

س : اگر ہاتھ یا پیر میں تیل لگا ہوا تھا پھر وضو کیا پانی اس کے اوپر سے بہہ گیا اور چکنائی کے باعث عضو میں جذب نہ ہوا تو اس سے وضو میں کوئی خلل ہوگا یا نہیں؟

ج : اس سے وضو میں کوئی خلل نہیں ہوگا، وضو ہو جائے گا۔

س : اگر پاؤں پھٹ گیا ہے اور اس پر مرہم یا واسلین وغیرہ لگا کر پٹی باندھ لی اب اس کے نیچے پانی پہنچانا نقصان دہ ہے تو کیا ایسی صورت میں پاؤں کا وضو میں دھونا واجب ہے

ج : ایسی صورت میں پانی پہنچانا واجب ہیں ہے، ہاں اگر نقصان دہ نہ ہو تو ضروری ہے کہ

اس پٹی وغیرہ کو اتار کر اس جگہ کو دھویا جائے۔

س : اگر پاؤں میں پھٹن وغیرہ ہو اور اس کا دھونا یا پانی میں ڈبو کر نکال لینا نقصان دہ ہو تو کیا حکم ہے؟

ج : ایسی صورت میں پاؤں کا دھونا ضروری نہیں ہے صرف تر ہاتھ اس پر پھیر لے یعنی پیروں کا مسح کر لے اس حصہ کا دھونا واجب ہے جو نقصان دہ نہ ہو۔